20436-جمعہ کے روز نماز فجر میں مکمل سورۃ سجدہ اور الانسان کی قرآت سنت ہے

سوال

بعض مساجد کے آئمہ کرام جمعہ کے روز نماز فجر میں پہلی اور دوسری رکعت میں سورۃ الانسان (ھل اتی علی الانسان)، اور بعض پہلی اور دوسری رکعت میں سورۃ السجدہ کی قرآت کرتے ہیں، اور بعض پہلی رکعت میں آدھی سورۃ السجدۃ اور دوسری رکعت میں آدھی سورۃ الدھر یا الانسان کی قرآت کرتے ہیں، کیا ان کا یہ عمل صحیح ہے ؟
اور کیا ہم ان کے اس عمل کو بدعت کہہ سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ہم ان کے عمل کو بدعت نہیں کہہ سکتے، لیکن یہ کہینگے کہ ان کا یہ عمل سنت سے کھیل ہے، اگر وہ سچائی کے ساتھ حقیقتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی کرنا چاہتے ہیں تو پھر وہی عمل کریں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے.

اسی لیے ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے اس طرح کے اماموں کو جاہل کے وصف سے نوازا ہے، چنانچہ ہم کہتے ہیں: اگر آپ کے پاس پہلی رکعت میں سورۃ السجد (الم تنزیل) اور دوسری رکعت میں (ھل اتی علی الانسان حین من الدھر) پڑھنے کی قوت واستطاعت ہے تو یہ مکمل سورتیں پڑھیں.

اور اگر قوت نہیں تو پھر کوئی اور سورۃ پڑھ لیں تاکہ سنت کے حصے بخرے اور اس سے کھیل نہ ہو.

سنت میں محفوظ ہے کہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر کی پہلی رکعت میں سورۃ السجدۃ (الم تنزیل) اور دوسری میں سورۃ الدھر (ھل اتی علی الانسان حین الدھر) کی قرآت فرمایا کرتے تھے، یا تو آپ وہی عمل کریں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا، یا پھر کوئی اور سورۃ پڑھ لیا کریں.

لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل کو آدھا سرانجام دینا اور اسے تقسیم کرنا سنت کے خلاف ہے، اور بلاشک سنت سے تلاعت اور کھیلنا ہے، لھذا آپ اپنے نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر عمل کریں اور بہادر بنیں؛ کیونکہ بعض علماء کرام کہتے ہیں:

جب آپ پہلی رکعت میں سورۃ السجدۃ (الم تنزیل من رب العالمین) اور دوسری رکعت میں سورۃ الدھر (ھل اتی علی الانسان حین من الدھر) پڑھیں تو مقتدی کہتے ہیں کہ آپ نے نماز لمبی کیوں کی، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معاذ رضی اللہ عنہ پر غصہ ہوئے، اور انہیں ڈانٹا.

لیکن ہم کہتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عمل بھی کیا وہ تخفیف ہی ہے، حتی کہ اگر (الم تنزیل) سورۃ سجدۃ اور (ھل اتی علی الانسان حین من الدھر) سورۃ الدھر پڑھی، اور اسی لیے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"میں نے کسی بھی امام کے پیچھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہلکی اور سب سے مکمل نماز کبھی نہیں پڑھی"

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (173/16).

واللہ اعلم.